السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حدیث شریف میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ یہود ونصاریٰ سفید بالوں کو نہیں رنگتے ۔ تم ان کی مخالفت کرو سفید بالوں کو رنگو مگر سیاہ نہ کرو ۔ اس کی وضاحت فرمائیں پہلے بھی آپ نے فرمایا کہ جب تمام بال سفید ہوجائیں اور ایک بال بھی سیاہ نہ ہو تو پھر اس پر عمل ہوسکتا ہے ۔ مگر میں مطمئن نہیں ہوا کیونکہ مندرجہ بالا حکم کے مقابلے میں مجھے ایسی کوئی دلیل نہیں ملی جس سے یہ ثابت ہوجائے کہ تمام بال سفید ہوجائیں اور ایک بھی سیاہ نہ ہو ۔ بلکہ یہ ایک حدیث ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سفید بال گنے جاسکتے تھے یعنی سفید کم تھے اور سیاہ زیادہ تھے اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ سفید کم اور سیاہ زیادہ ہوں تو نہ رنگنے کی گنجائش ہے مگر یہ دلیل نہیں مل رہی کہ تمام کے تمام بال سفید ہوجائیں تو رنگنے چاہیں مگر اب حال تو یہ ہے کہ جو حضرات رنگنے کے قائل نہیں وہ تو تمام کے تمام بال سفید ہونے پر بھی نہیں رنگتے ۔

محمد یعقوب ہری پور

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح مسلم کتاب اللباس میں ہے ابوبکر صدیق سوال کے والد گرامی ابو قحافہ سوال کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا تو اس کا سر اور اس کی داڑھی ثغامہ بوٹی کی طرح بالکل سفید تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے سفید بالوں کو بدلو اور اسے سیاہ رنگ سے بچاؤ ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

**جلد01ص524**

## محدث فتویٰ